احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 3 اپریل 2010ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 3/اپریل 2010ء 17ربیع الثانی 1431 ہجری 3شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 72

شہادت عمرؓ کی پیشگوئی

حضرت عمرؓ کی شہادت کے بارہ میں رسول کریم ﷺ نے پیشگی خبر دیدی تھی۔ جب احد پہاڑ پر آپؐ کے ساتھ حضرت ابوبکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ تھے آپؐ نے فرمایا تھا اے احد تھم جا کہ تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

﴿بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ حدیث نمبر 3410﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۷۸۔نشان۔ ایک دفعہ خلیفہ سید محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ نے اپنے کسی اضطراب اور مشکل کے وقت میری طرف خط لکھا کہ میرے لئے دعا کریں چونکہ انہوں نے کئی دفعہ ہمارے سلسلہ میں خدمت کی تھی اس لئے اُن کے لئے دعا کی گئی تب منجانب اللہ الہام ہوا:۔

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دُعا کیجئے قبول ہے آج

اس دعا کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ مشکلات اُن کے دور کر دیئے اور انہوں نے شکر گذاری کا خط لکھا اس واقعہ کا وہی خط گواہ ہے جو میرے کسی بستہ میں موجود ہوگا اور کئی اور لوگ گواہ ہیں بلکہ اُس وقت صدہا آدمیوں میں یہ میرا الہام شہرت پا گیا تھا اور نواب علی محمد خان مرحوم رئیس جھجر نے بھی اس کو اپنی یادداشت میں لکھ لیا تھا۔

۱۷۹۔نشان۔ ...... کے مقدمہ میں جو گورداسپور میں دائر تھا ...... مذکور اس بات پر زور دیتا تھا کہ لئیم کے لفظ کے معنی ولد الزنا ہیں اور کذّاب کے یہ معنی ہیں جو ہمیشہ جھوٹ بولتا ہو یہی معنی پہلی عدالت نے قبول کئے ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے الہام ہوا۔ **معنیٔ دیگر نہ پسندیم ما** جس سے یہ تفہیم ہوئی کہ دوسری عدالت میں یہ معنی قائم نہیں رہیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اپیل کی عدالت میں صاحب ڈویژنل جج نے ان تمام عذرات کو ردّ کر دیا اور یہ لکھا کہ کذّاب اور لئیم کے الفاظ .... کے مناسب حال ہیں بلکہ وہ اس سے بڑھ کر الفاظ کا بھی مستحق ہے سو صاحب ڈویژنل جج نے وہ پُر تکلف معنے .... کے پسند نہ کئے جو پہلی عدالت میں پسند کئے گئے تھے دیکھو اخبار الحکم نمبر ۱۷ جلد ۸۔ ۲۴/مئی ۱۹۰۴ء جس میں یہ الہام موجود ہے۔

۱۸۰۔نشان۔ ایک دفعہ ۱۹۰۲ء میں مجھے الہام ہوا .... یعنی دشمن لوگ ارادہ کریں گے کہ تیرے نور کو بجھادیں اور تیری آبروریزی کریں مگر میں تیرے ساتھ ہوں گا اور اُن کے ساتھ جو تیرے ساتھ ہیں اور انہی دنوں میں میں نے دیکھا کہ میں ایک کوچہ میں ہوں جو آگے سے بند ہے اور بہت تنگ کوچہ ہے کہ بمشکل ایک آدمی اس میں سے گذر سکتا ہے۔ میں بند کوچہ کے آخری حصہ میں جس کے آگے کوئی راہ نہ تھا۔ دیوار کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اور جو واپس جانے کی طرف راہ تھی اس کی طرف جب نظر اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ تین قوی ہیکل سنڈھے وہاں کھڑے ہیں جو خونی ہیں اور گذرنے کی راہ بند کر رکھی ہے ایک اُن میں سے میری طرف حملہ کر کے دوڑا اُس کو میں نے ہاتھ سے ہٹا دیا پھر دوسرا حملہ آور ہوا اُس کو بھی میں نے ہاتھ سے ہٹا دیا۔ پھر تیسرا اس شدت اور جوش سے آیا کہ اُسے دیکھ کر یقین ہوتا تھا کہ اب خیر نہیں لیکن جب میرے قریب آیا تو دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا اور میں اس کے ساتھ رگڑ کر اُس کے پاس سے گذر گیا اِسی اثناء میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے چند کلمات میرے دل پر القا ہوئے جن کو میں پڑھتا جاتا اور دوڑتا تھا اور وہ یہ ہیں **رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ** .... اس واقعہ کے دیکھنے کے ساتھ ہی مجھ کو تفہیم ہوئی کہ کوئی دشمن مقدمہ برپا کرے گا اور اس کے تین وکیل ہوں گے اور یہ الہام اور کشف قبل ظہور اس مقدمہ کے پرچہ اخبار الحکم ۱۹۰۲ء یعنی الحکم نمبر ۲۴ میں درج ہو کر شائع کی گئی بعد میں کرم دین نے جہلم میں میرے پر مقدمہ کیا اور میری طلبی ہوئی اور وہ مقدمہ فوجداری اور سخت مقدمہ تھا اور جیسا کہ کشفی حالت میں ظاہر کیا گیا تین وکیل اس کے تھے۔ آخر کار بموجب وعدہ الٰہی وہ مقدمہ اُس کا خارج ہوا دیکھو پرچہ اخبار الحکم ۱۹۰۲ء نمبر ۲۴ جلد ۶۔

﴿حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 393﴾

رشتہ میں دعاؤں کا بڑا دخل ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 2 مارچ 2001ء میں فرماتے ہیں۔

رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں۔ دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک نمونہ کو دیکھیں کہ آپ نے آنحضرت ﷺ کے لئے بہت پہلے ہزاروں سال پہلے سے دعا کی ہوئی تھی اور آنحضرت ﷺ تو جو تھے وہ بہرحال اللہ کی تقدیر میں بننا ہی تھا لیکن ان دعاؤں کا بھی ضرور دخل ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابراہیمؑ کا یہ احسان کبھی بھی نہیں بھلایا اور اپنے اوپر درود میں حضرت ابراہیمؑ پر درود بھی لازم کر دیا۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی اولاد کے لئے شادی سے پہلے سے دعائیں کی ہوئی تھیں تو دعاؤں میں ضرور اپنی اولاد کو یاد رکھا کریں اور اس کے نتیجہ میں جو رشتے بھی ان کے ہوں گے وہ بھی اللہ کے فضل سے اچھے ہوں گے۔ بعض لوگ خاندانوں کی ظاہری شان وشوکت کی خاطر شادی کر لیتے ہیں یا محض مال اور حسن وجمال کی وجہ سے شادی کر لیتے ہیں ایسے گھرانوں کے انتخاب اور پسند کے پیمانے دنیا کے تابع ہونے کے باعث کبھی درست ثابت نہیں ہوتے۔

(الفضل مورخہ 15 مئی 2001ء)

(نظارت رشتہ ناطہ)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 9/اپریل 2010ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 571

خلافت کی ڈھال کے لئے کشوف و رویاء کا غیبی سلسلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایک پُر شوکت بیان:۔

''خلیفہ کا تقرر خواہ کسی رنگ میں متقی کریں دراصل وہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہوتا ہے اس کے علاوہ بھی وہ خلفاء کو یہ تسلی دیتا ہے کہ تم میرے مقرر کردہ خلیفہ ہو اور میری مدد تمہارے شامل ہے۔ ایک عرصہ ہوا کہ ایک احمدی دوست نے مقام خلافت کے خلاف ایسے رنگ میں باتیں کیں۔ جن کے نتیجہ میں مجھے بڑا دکھ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے اظہار کے لئے ایسے سامان پیدا کئے کہ جو دعا کی کیفیت ایک مومن پر اس وقت وارد ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرنا چاہے وہ کیفیت میرے پر وارد ہوئی اور میری روح بہہ کر اپنے رب کے آستانہ پر جھکی اور میں نے یہ دعا کی (غالباً دن کا دس اور گیارہ کے درمیان کا وقت تھا۔ ظاہر میں میں اور کام بھی کر رہا تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ میری روح اپنی پوری توجہ اور پورے تذلل اور پورے انکسار اور پوری عاجزی کے ساتھ اپنے رب کے آستانہ پر جھکی ہوئی تھی) کہ اے میرے رب تُو جانتا ہے کہ اس شخص نے مجھے کتنا دکھ پہنچایا ہے لیکن میں اس کے لئے کوئی بددعا کرنا نہیں چاہتا۔ میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ تو اسے سزا دے۔ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے تسلی دے۔ قریباً دو اڑھائی گھنٹے کی دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے پُر شوکت مگر محبت بھرے الفاظ میں مجھے یوں مخاطب کیا:

یا داؤد ......

اور جہاں اس نے ان الفاظ میں اپنی محبت کا اظہار کیا وہاں مجھے یہ بھی بتایا کہ ایک پہاڑوں سے زیادہ مضبوط اور پرندوں سے زیادہ بلند پرواز جماعت کا تمہیں امام اور ڈھال بنایا گیا ہے۔

اس کے بعد میری روح اور میرے دل نے جو سکون حاصل کیا اس کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے امام وقت کو، خلیفہ وقت کو مومنین اور متقین کی جماعت کے لئے بطور ڈھال بنایا ہوتا ہے ایسے رنگ میں کہ حقیقت یہی ہے کہ دیکھنے والا صرف ایک کو دیکھتا ہے یا صرف ایک چیز کو دیکھتا ہے۔ اگر ڈھال کا لفظ ہی استعمال کرنا ہے تو وہ ڈھال ہوتا ہے اور متقیوں کی ساری جماعت اس ڈھال کے پیچھے ہوتی ہے اور نظر نہیں آتی۔ کشفی رنگ میں یا خواب اور رؤیا صالحہ میں لوگوں کو یہ نظارے دکھائے جاتے ہیں کہ صرف امام دکھایا جاتا ہے اور مراد یہ ہوتی ہے کہ تمام جماعت جن کی اسے ڈھال بنایا گیا ہے وہ اس کے پیچھے ہے۔ اس پر نظر ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ جو مقام اس کا ہے وہی ان سب کا ہے۔ ایک ہی وجود اور ایک ہی جسم وہ بن جاتے ہیں''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1970ء صفحہ 230۔231)

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنے پُر معرفت کلام میں نظام خلافت ہی کے حوالہ سے یہ اعلان عام فرمایا تھا ؎

وہ بوجھ اٹھا نہ سکے جس کو آسمان و زمین
اسے اٹھانے کو آیا ہوں کیا عجیب ہوں میں
مری طرف چلے آئیں مریض روحانی
کہ ان کے دردوں دکھوں کے لئے طبیب ہوں میں

جماعت احمدیہ کے علم کلام کا اعجاز

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

''بیسیوں نہیں سینکڑوں ایسے واقعات ہیں لیکن یہ ایک تازہ نمونہ ہے کہ ایک دس بارہ سال کا بچہ مشرقی افریقہ میں دعوت الی اللہ کر رہا تھا وہ چھوٹا سا بچہ ہے اور بڑا مخلص ہے ایک اچھا پڑھا لکھا اور سمجھدار آدمی اس کو نظر آیا وہ اس کے پاس گیا اور نائیجیریا سے ہمارا ایک انگریزی کا اخبار چھپتا ہے۔ اس اخبار کا ایک پرچہ اس کے ہاتھ میں دیا۔ اس شخص نے اخبار کا وہ پرچہ دیکھا اور پھر واپس کر دیا اور پھر اس بارہ سال کے بچہ کو کہنے لگا کہ تم کون ہو۔ احمدی ہو؟ اس بچے نے کہا ہاں میں احمدی ہوں اس شخص نے کہا پھر سنو۔ تم احمدی ہو اور میں کیتھولک ہوں اور ہمیں ہمارے چرچ نے یہ ہدایت دی ہے کہ احمدیت کا کوئی لٹریچر نہیں پڑھنا اور کسی احمدی سے گفتگو نہیں کرنی اس لئے میں تمہارے (دس بارہ سالہ بچہ کے) ساتھ گفتگو کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ غرض جو عظیم بشارت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اس جماعت کے لئے دی تھی وہ ہر روز پوری ہو رہی ہے۔ بڑے بڑے پادری بچوں کے سامنے بھی بات کرنے سے گھبراتے ہیں۔

ہم نوجوان تھے نوجوانوں کی ایک پارٹی جس میں میں بھی تھا بشپ آف لاہور کو ایک اتوار کو ملنے گئے۔ کچھ دیر تو ہم وہاں کھڑے رہے اس کے بعد ایک شخص آیا اس نے ہم سے دریافت کیا کہ (بشپ صاحب پوچھتے ہیں) آپ کون ہیں اور کیوں ملنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ایک کاغذ پر لکھ دیا کہ ہم احمدی ہیں اور آپ کے ساتھ تبادلہ خیالات کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ بڑا افسوس ہے کہ میں آپ کے ساتھ بات نہیں کرسکتا۔ ہم اس وقت ایف اے کے طالب علم تھے۔ اب دیکھو کہ بشپ آف لاہور بھی ایف اے کے طلباء سے بات کرتے ہوئے گھبراتا ہے۔ سیکنڈے نیویا میں ہمارے ایک آنریری مربی ہیں ان کی تعلیم و تربیت صرف تین سال کی ہے۔ اس سے بات کرتے ہوئے بھی بڑے بڑے پادری گھبراتے ہیں۔ پھر جرمنی میں ہمارے ایک نوجوان یونیورسٹی کے طالب علم ہیں۔ ان سے بات کرتے ہوئے بھی پادری گھبراتے ہیں۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1968ء صفحہ 249-250)

؎

اور دینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا
کوئی دکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے
صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے
گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

(المسیح الموعود)

سالِ نو کی دعا

اے خدا! اس برس تو
یہ التجا ہے، مری دعا ہے
گزشتہ سالوں کے سب اندھیرے
اس سالِ نو کی روشنی سے
گھٹتے گھٹتے ختم ہو جائیں
نفرتوں کے دہکتے انگارے
ہمیشہ کیلئے سرد ہو جائیں

اے خدا! اس برس تو
مرے وطن میں ......
سچ کی روشنی ہو
وفا کی چاندنی ہو
امن ہو آشتی ہو

اے خدا! اس برس تو
مرے وطن میں ......
وفاؤں کا نور ہو

اے خدا! اس برس تو
یہ ضرور ہو۔ یہ ضرور ہو

انور ندیمؔ علوی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

تحریک وقف نو کی عمر 23 سال ہوگئی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں

تربیت واقفین نو، والدین اور دفتر کی ذمہ داریاں

مرتبہ: مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تمام ارشادات وکالت وقف نو کی شائع کردہ کتاب ’’واقفین نو کے والدین کی ذمہ داریاں‘‘ سے لئے گئے ہیں۔

23 سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف نو کی نہایت بابرکت اور عظیم الشان تحریک کا آغاز خدائی منشاء کے مطابق فرمایا اور جماعت کی ترقی اور وسعت دیکھتے ہوئے آئندہ کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے۔ یہ نہایت اہم تحریک ہے جو حضور انور نے فرمائی۔

حضور نے اس تحریک کو جاری کرتے وقت ہر طرح سے راہنمائی فرمائی کہ والدین کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ بچوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں اور انجمن تحریک جدید نے کیا کام کرنے ہیں اور ان سے کیا کام لینا ہے۔ ان ہدایات ہی سے انتخاب پیش خدمت ہے۔

تحریک کا مقصد

3/اپریل 1987ء کو حضور نے وقف نو کی بابرکت تحریک کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’خداتعالیٰ نے مجھے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ میں احباب سے یہ تحریک کروں کہ وہ عہد کریں کہ آئندہ دو سال کے اندر جس کو بھی جو اولاد نصیب ہوگی وہ اسے خدا کے حضور پیش کر دے گا اور کچھ مائیں حاملہ ہیں تو وہ بھی عہد کریں کہ اگر اس تحریک میں پہلے شامل نہیں ہوسکی تھیں تو اب شامل ہوجائیں لیکن ماں باپ کو مل کر عہد کرنا ہوگا۔ دونوں کو اکٹھے فیصلہ کرنا چاہئے تاکہ اس سلسلہ میں پھر یک جہتی پیدا ہو، اولاد کی تربیت میں یک رنگی پیدا ہو اور بچپن ہی سے ان کی اعلیٰ تربیت شروع کر دی جائے اور اعلیٰ تربیت کے ساتھ ان کو بچپن ہی سے اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جبکہ غلبۂ (-) کی ایک صدی غلبۂ (-) کی دوسری صدی سے مل گئی ہے۔ اس سنگم پر تمہاری پیدائش ہوئی ہے اور اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو خدا سے مانگا تھا اور ہم نے یہ دعا کی تھی کہ اے خدا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنا۔ اگر اس طرح دعائیں کرتے ہوئے لوگ ان دو سالوں میں اپنے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کو وقف کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ ایک بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربانی کرنے کے لئے تیار ہوجائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح مورخہ 10 فروری 1989ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس خواہش کا اظہار فرماتے ہوئے کہ ’’کم سے کم پانچ ہزار بچے اگلی صدی کے واقفین نو کے طور پر ہم خدا کے حضور پیش کریں‘‘ ساتھ ہی حضور نے اس مبارک تحریک کے عرصہ میں مزید دو سال کا اضافہ فرمادیا اور بعد میں اس تحریک کو دائمی کردیا۔

والدین اپنی ذمہ داریاں ادا کریں

اس اعلان کے ساتھ ہی تحریک جدید انجمن احمدیہ اور والدین کے لئے ہدایات جاری کرتے ہوئے فرمایا

’’بہت سے والدین مجھے لکھ رہے ہیں کہ ان بچوں کے متعلق ہمیں کرنا کیا ہے تو جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا اس کے دو حصے ہیں اول یہ کہ جماعت کی انتظامیہ نے کیا کرنا ہے اور دوسرا یہ کہ بچوں کے والدین نے کیا کرنا ہے‘‘۔

’’بچوں کی یہ جو تازہ کھیپ آنے والی ہے اس میں ہمارے پاس خدا کے فضل سے بہت سا وقت ہے اور اگر اب ہم ان کی پرورش اور تربیت سے غافل رہے تو خدا کے حضور مجرم ٹھہریں گے اور پھر ہرگز یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اتفاقاً یہ واقعات ہوگئے ہیں۔ اس لئے والدین کو چاہئے کہ ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں اور جیسا کہ میں بیان کروں گا بعض تربیتی امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں اور اگر خدانخواستہ وہ سمجھتے ہوں کہ بچہ اپنی افتادطبع کے لحاظ سے وقف کا اہل نہیں ہے تو ان کو دیانتداری اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کو مطلع کرنا چاہئے کہ میں نے تو اپنی صاف نیت سے خدا کے حضور ایک تحفہ پیش کرنا چاہا تھا مگر بدقسمتی سے اس بچے میں یہ یہ باتیں ہیں اگر ان کے باوجود جماعت اس کو لینے کے لئے تیار ہے تو میں حاضر ہوں ورنہ اس وقف کو منسوخ کر دیا جائے۔ پس اس طریق پر بڑی سنجیدگی کے ساتھ اب ہمیں آئندہ ان واقفین نو کی تربیت کرنی ہے‘‘۔

بچوں میں اخلاق حسنہ کی آبیاری

’’ہر واقف زندگی بچہ جو وقف نو میں شامل ہے بچپن سے ہی اس کو سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہونی چاہئے اور یہ نفرت اس کو گویا ماں کے دودھ میں ملنی چاہئے۔ جس طرح Radiation کسی چیز کے اندر سرایت کرتی ہے اس طرح پرورش کرنے والے باپ کی بانہوں میں سچائی اس بچہ کے دل میں ڈوبنی چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کو پہلے سے بہت بڑھ کر سچا ہونا پڑے گا۔ ضروری نہیں کہ سب واقفین زندگی کے والدین سچائی کے اس اعلیٰ معیار پر قائم ہوں جو اعلیٰ درجہ کے مومنوں کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے اب ان بچوں کی خاطر ان کو اپنی تربیت کی طرف بھی توجہ کرنی ہوگی اور پہلے سے کہیں زیادہ احتیاط کے ساتھ گھر میں گفتگو کا انداز اپنانا ہوگا اور احتیاط کرنی ہوگی کہ لغو باتوں کے طور پر یا مذاق کے طور پر بھی وہ آئندہ جھوٹ نہیں بولیں گے کیونکہ یہ خدا کی مقدس امانت اب آپ کے گھر میں پل رہی ہے۔

قناعت کے متعلق میں نے کہا تھا اس کا واقفین سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ بچپن ہی سے ان بچوں کو قانع بنانا چاہئے اور حرص و ہوا سے بے رغبتی پیدا کرنی چاہئے۔ عقل اور فہم کے ساتھ اگر والدین شروع سے تربیت کریں تو ایسا ہونا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ غرض دیانت اور امانت کے اعلیٰ مقام تک ان بچوں کو پہنچانا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں بچپن سے ایسے بچوں کے مزاج میں شگفتگی پیدا کرنی چاہئے۔ ترش روئی وقف کے ساتھ پہلو بہ پہلو نہیں چل سکتی۔ ترش رو واقفین زندگی ہمیشہ جماعت میں مسائل پیدا کیا کرتے ہیں اور بعض دفعہ خطرناک فتنے بھی پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ اس لئے خوش مزاجی اور اس کے ساتھ تحمل یعنی کسی کی بات کو برداشت کرنا یہ دونوں صفات واقفین بچوں میں بہت ضروری ہیں۔ مذاق یعنی مزاح اچھی چیز ہے لیکن مزاح کے اندر پاکیزگی ہونی چاہئے اور مزاح کی پاکیزگی کئی طرح سے ہوسکتی ہے لیکن میرے ذہن میں اس وقت خاص طور پر دو باتیں ہیں ایک تو یہ کہ گندے لطائف کے ذریعہ اپنے یا غیروں کے دل بہلانے کی عادت نہیں ہونی چاہئے اور دوسرے یہ کہ اس میں لطافت ہو۔ مذاق اور مزاح کے لئے ہم لطافت کا لفظ بھی استعمال کرتے ہیں یعنی اس کو لطیفہ کہتے ہیں۔ لطیفہ کا مطلب ہی یہ ہے کہ یہ بہت ہی نفیس چیز ہے۔ ہر قسم کی کرختگی اور بھونڈا پن لطافت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ کثافت سے تعلق رکھتا ہے۔

غنا کے متعلق میں پہلے بیان کرچکا ہوں۔ قناعت کے بعد پھر غنا کا مقام آتا ہے اور غنا کے نتیجہ میں جہاں ایک طرف امیر سے حسد پیدا نہیں ہوتا وہاں غریب سے شفقت ضرور پیدا ہوتی ہے۔ غنا کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ غریب کی ضرورت سے انسان غنی ہوجائے۔ انسان اپنی ضرورت سے غیر کی ضرورت کی خاطر غنی ہوتا ہے۔ (-) غنا میں یہ ایک خاص پہلو ہے۔ جسے نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ اس لئے واقفین بچے ایسے ہونے چاہئیں جو غریب کی تکلیف سے غنی نہ بنیں لیکن امیر کی امارت سے غنی ہوجائیں اور کسی کو اچھا دیکھ کر انہیں تکلیف نہ پہنچے لیکن کسی کو تکلیف میں دیکھ کر وہ ضرور تکلیف محسوس کرے‘‘۔

منضبط رویہ اپنانے کی تربیت

’’ہمیں ایسے واقفین بچے چاہئیں جن کو شروع ہی سے اپنے غصہ کو ضبط کرنے کی عادت ہونی چاہئے جن کو اپنے سے کم علم کو حقارت سے نہیں دیکھنا چاہئے جن کو یہ حوصلہ ہو کہ وہ مخالفانہ بات سنیں اور تحمل کا ثبوت دیں۔ جب ان سے کوئی بات پوچھی جائے تو تحمل کا ایک یہ بھی تقاضا ہے کہ ایک دم منہ سے کوئی بات نہ نکالیں بلکہ کچھ غور کرکے جواب دیں۔ یہ ساری ایسی باتیں ہیں جو بچپن ہی سے طبیعتوں میں اور عادتوں میں رائج کرنی پڑتی ہیں۔ اگر بچپن سے یہ عادتیں پختہ نہ ہوں تو بڑے ہوکر بعض دفعہ ایک انسان علم کے ایک بہت بلند معیار تک پہنچنے کے باوجود بھی ان عام سادہ سادہ باتوں سے محروم رہ جاتا ہے......‘‘

اس بات کی بچپن سے عادت ڈالنی چاہئے کہ جتنا علم ہے اس کو علم کے طور پر بیان کریں۔ جتنا اندازہ ہے اس کو اندازے کے طور پر بیان کریں اور اگر بچپن میں آپ نے یہ عادت نہ ڈالی تو بڑے ہوکر پھر دوبارہ بڑی عمر میں اسے رائج کرنا بہت مشکل کام ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ ایسی باتیں انسان بغیر سوچے کرتا ہے۔ عادت کا مطلب ہی یہ ہے کہ خود بخود منہ سے ایک بات نکلتی ہے اور یہ بے احتیاطی بعض دفعہ پھر انسان کو جھوٹ کی طرف بھی لے جاتی ہے اور بڑی مشکل صورتحال پیدا کر دیتی ہے۔

مالی امور میں خصوصی احتیاط کی تعلیم

’’پھر عمومی تعلیم میں واقفین بچوں کی بنیاد وسیع کرنے کی خاطر جو ٹائپ سیکھ سکتے ہیں۔ ان کو ٹائپ سکھانا چاہئے۔ اکاؤنٹس رکھنے کی تربیت دینی چاہئے۔ دیانت پر جیسا کہ میں نے کہا تھا بہت زور ہونا چاہئے۔ اموال میں خیانت کی جو کمزوری ہے یہ بہت ہی بھیانک ہو جاتی ہے۔ اگر واقفین زندگی میں پائی جائے اس کے بعض دفعہ نہایت ہی خطرناک نتائج نکلتے ہیں۔ وہ جماعت جو خالصتاً طوعی چندوں پر چل رہی ہے اس میں دیانت کو اتنی غیر معمولی اہمیت حاصل ہے گویا دیانت کا ہماری شہ رگ کی حفاظت سے تعلق ہے۔ سارا مالی نظام جو جماعت احمدیہ کا جاری ہے وہ اعتماد اور دیانت کی وجہ سے جاری ہے۔ اگر خدانخواستہ جماعت میں یہ احساس پیدا ہوگیا کہ واقفین زندگی اور

سلسلہ کے شعبہ اموال میں کام کرنے والے خود بددیانت ہیں تو ان کو چندے دینے کی جو توفیق نصیب ہوتی ہے اس توفیق کا گلا گھونٹا جائے گا...... جس کو جمع تفریق نہیں آتی اس بیچارے کے نیچے بعض دفعہ بددیانتیاں ہوجاتی ہیں اور بعد میں پھر الزام اس پر لگتے ہیں اور بعض دفعہ تحقیق کے نتیجہ میں وہ بری بھی ہوجاتا ہے۔ بعض دفعہ معاملہ الجھا ہی رہتا ہے۔ ہمیشہ ابہام باقی رہ جاتا ہے کہ پتہ نہیں بددیانت تھا یا نہیں۔ اس لئے اکاؤنٹس کے متعلق تمام واقفین بچوں کو شروع ہی سے تربیت ہونی چاہئے۔ تبھی میں نے حساب کا ذکر کیا تھا کہ ان کا حساب بھی اچھا ہو اور ان کو بچپن سے تربیت دی جائے کہ کس طرح اموال کا حساب رکھا جاتا ہے''۔

ٹھوکر سے بچانے والی بعض ضروری احتیاطیں

''اس کے علاوہ واقفین بچوں میں سخت جانی کی عادت ڈالنا، نظام جماعت کی اطاعت کی بچپن سے عادت ڈالنا۔ اطفال الاحمدیہ سے وابستہ کرنا۔ ناصرات سے وابستہ کرنا۔ خدام الاحمدیہ سے وابستہ کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ انصاراللہ کی ذمہ داری تو بعد میں آئے گی لیکن پندرہ سال کی عمر تک خدام کی حد تک تو آپ تربیت کرسکتے ہیں۔ خدام کی حد تک اگر تربیت ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر انصاراللہ کی عمر میں بگڑنے کا امکان شاذ کے طور پر ہی کوئی ہوگا...... پھر اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدہ دار کے خلاف شکوہ ہوتا ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہوجائیں گے۔ آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کرسکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے...... اس لئے اکثر وہ لوگ جو نظام جماعت پر تبصرے کرنے میں بے احتیاطی کرتے ہیں ان کی اولادوں کو کم وبیش ضرور نقصان پہنچتا ہے اور بعض ہمیشہ کے لئے ضائع ہوجاتی ہیں۔

آئندہ صدی کی عظیم لیڈرشپ کا اہل بنانے والی تربیت

اچھا لیڈر بننے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے اندر ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کی قوت ہو۔ ہر تکلیف اور آزمائش کو صبر کے ساتھ قبول کرے اور اگر وہ اپنے آپ کو مظلوم بھی سمجھ رہا ہو تب بھی کسی کے پاس شکوہ نہ کرے۔ شکوہ کرنے سے وہ دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے اور نظام جماعت کو بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

''ایک شخص سمجھتا ہے کہ میں نے خوب چالاکی کی ہے۔ خوب انتقام لیا ہے۔ اس طرح تحریک جدید نے مجھ سے کیا اور اس طرح پھر میں نے اس کا جواب دیا۔ اب دیکھ لو میرے پیچھے کتنا بڑا گروہ ہے اور یہ نہیں سوچا کہ وہ گروہ اس کے پیچھے نہیں وہ شیطان کے پیچھے تھا۔ وہ بجائے متقیوں کا امام بننے کے منافقین کا امام بن گیا ہے اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کیا ہے اور اپنے پیچھے چلنے والوں کو بھی ہلاک کیا۔ پس یہ چھوٹی چھوٹی باتیں سہی لیکن غیر معمولی نتائج پیدا کرنے والی باتیں ہیں۔ آپ بچپن سے ہی اپنے واقفین نو کو یہ باتیں سمجھائیں اور محبت سے ان کی تربیت کریں تاکہ وہ آئندہ صدی کی عظیم لیڈرشپ کے اہل بن سکیں۔

واقفین بچوں میں وفا کا مادہ پیدا کریں

واقفین بچوں کو وفا سکھائیں۔ وقف زندگی کا وفا سے بہت گہرا تعلق ہے۔ وہ واقف زندگی جو وفا کے ساتھ آخری سانس تک اپنے وقف کے ساتھ نہیں چمٹتا وہ جب الگ ہوتا ہے تو خواہ جماعت اس کو سزا دے یا نہ دے وہ اپنی روح پر غداری کا داغ لگالیتا ہے اور یہ بہت بڑا داغ ہے۔ اس لئے آپ نے جو فیصلہ کیا ہے اپنے بچوں کو وقف کرنے کا یہ بہت بڑا فیصلہ ہے۔ اس فیصلے کے نتیجہ میں یا تو یہ بچے عظیم اولیاء بنیں گے یا پھر عام حال سے بھی جاتے رہیں گے اور ان کو شدید نقصان پہنچنے کا بھی احتمال ہے۔ بعض بچے شوخیاں کرتے ہیں اور چالاکیاں کرتے ہیں اور ان کو عادت پڑ جاتی ہے۔ وہ دین میں بھی پھر ایسی شوخیوں اور چالاکیوں سے کام لیتے رہتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں بعض دفعہ ان شوخیوں کی تیزی خود ان کے نفس کو ہلاک کردیتی ہے اس لئے وقف کا معاملہ بہت اہم ہے۔ واقفین بچوں کو یہ سمجھائیں کہ خدا کے ساتھ ایک عہد ہے جو ہم نے تو بڑے خلوص کے ساتھ کیا ہے لیکن اگر تم اس بات کے متحمل نہیں ہو تو تمہیں اجازت ہے کہ تم واپس چلے جاؤ۔ ایک گیٹ اور بھی آئے گا جب یہ بچے بلوغت کے قریب پہنچ رہے ہوں گے۔ اس وقت دوبارہ جماعت ان سے پوچھے گی کہ وقف میں رہنا چاہتے ہو یا نہیں چاہتے ...... وقف وہی ہے جس پر آدمی وفا کے ساتھ تادم آخر قائم رہتا ہے۔ ہر قسم کے زخموں کے باوجود انسان گھسٹتا ہوا بھی اسی راہ پر بڑھتا ہے۔ واپس نہیں مڑا کرتا۔ ایسے وقف کے لئے اپنی آئندہ نسلوں کو تیار کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو''۔

تقویٰ کے زیور سے آراستہ کریں

''واقفین نو کی جو فوج ہے اس پر آئندہ بیس سال تک بہت بڑی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں اور اس پہلو سے میں جماعت کے اس حصے کو نصیحت کرتا ہوں جس کو خدا تعالیٰ نے وقف نو میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی کہ وہ تحریک جدید کی ہدایات کے مطابق اپنے بچوں کی تیاری میں پہلے سے زیادہ بڑھ کر سنجیدہ ہوجائیں اور بہت کوشش کرکے ان واقفین کو خدا تعالیٰ کی راہ میں عظیم الشان کام کرنے کے لئے تیار کرنا شروع کریں۔ فرمایا یہ بچے قربانی کے مینڈھے سے بہت زیادہ عظمت رکھتے ہیں اور ان کے ماں باپ کو اس سے بہت زیادہ محبت سے ان کو خدا کے حضور پیش کرنا چاہئے جتنی محبت سے خدا کی راہ میں بکرا ذبح کرنے والا اس کی تیاری کرتا ہے یا مینڈھے کی تیاری کرتا ہے۔ ان کا زیور کیا ہے؟ وہ تقویٰ ہے۔ تقویٰ ہی سے یہ سجائے جائیں گے۔ اس لئے سب سے زیادہ اہمیت اس بات کی ہے کہ ان واقفین نو کو بچپن ہی سے متقی بنائیں اور ان کے ماحول کو پاک اور صاف رکھیں۔ ان کے سامنے ایسی حرکتیں نہ کریں جن کے نتیجہ میں ان کے دل دین سے ہٹ کر دنیا کی طرف مائل ہونے لگ جائیں۔ ان پر اس طرح پوری توجہ دیں جس طرح ایک بہت ہی عزیز چیز کو ایک بہت عظیم مقصد کے لئے تیار کیا جارہا ہو اور اس طرح ان کے دل میں تقویٰ بھر دیں کہ پھر یہ آپ کے ہاتھ میں کھیلنے کی بجائے براہ راست خدا کے ہاتھ میں کھیلنے لگیں اور جس طرح ایک چیز دوسرے کے سپرد کردی جاتی ہے۔ تقویٰ ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے آپ یہ بچے شروع ہی سے خدا کے سپرد کرسکتے ہیں اور درمیان کے سارے واسطے اور سارے مراحل ہٹ جائیں گے۔ رسمی طور پر تحریک جدید سے بھی واسطہ رہے گا اور نظام جماعت سے بھی واسطہ رہے گا مگر فی الحقیقت بچپن ہی سے جو بچے آپ خدا کی گود میں لا ڈالیں خدا خود ان کو سنبھالتا ہے اور خود ہی ان کا انتظام فرماتا ہے۔ خود ہی ان کی نگہداشت کرتا ہے۔ (خطبہ جمعہ یکم دسمبر 1989ء)

والدین اپنے کردار میں پاکیزگی پیدا کریں

تربیت کے مضمون میں یہ بات یاد رکھیں کہ ماں باپ جتنی چاہیں زبانی تربیت کریں اگر ان کا کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچے کمزوری کو لیں گے اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ نیز فرمایا کہ خدا کا خوف کرتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے اس مضمون کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کریں اور دلنشین کریں اور اپنے کردار میں اتنی پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں کہ آپ کی یہ پاکیزہ تبدیلی اگلی نسلوں کی اصلاح اور ان کی روحانی ترقی کے لئے کھاد کا کام دے اور بنیادوں کا کام دے جن پر عظیم عمارتیں تعمیر ہوں گی ...... اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء)

دنیا کی تاریخ میں کبھی ایسے نہیں ہوا کہ بچوں کی پیدائش سے پہلے اپنے دین کی اشاعت کے لئے بچوں اور بچیوں کو وقف کردیا گیا ہو۔ یہ اعزاز جماعت احمدیہ کو ہے۔ آیئے اپنے ان خدا کے مہمانوں کی اچھی طرح تربیت کرکے ان کو مفید وجود بنا کر خدا کے مقرر کردہ خلیفۂ وقت کے سامنے پیش کریں اور خدا کے نزدیک اپنے عہدوں کو پورا کرکے سرخرو ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 3 فروری 1989ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

خدا کے حضور بچے پیش کرنا ایک بہت ہی اہم واقعہ ہے۔ کوئی معمولی بات نہیں ہے اور آپ یاد رکھیں کہ وہ لوگ جو خلوص اور پیار کے ساتھ قربانیاں دیا کرتے ہیں وہ اپنے پیار کی نسبت سے ان قربانیوں کو سجا کر پیش کرتے ہیں...... انسانی قربانی کی سجاوٹیں اور طرح کی ہیں۔ انسانی زندگی کی سجاوٹ تقویٰ سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی محبت کے نتیجے میں انسانی روح بن ٹھن کر تیار ہوا کرتی ہے۔ پس پیشتر اس سے کہ یہ بچے اتنے بڑے ہوں کہ جماعت کے سپرد کئے جائیں ان کے ماں باپ پر بہت ذمہ داری ہے کہ وہ ان قربانیوں کو اس طرح تیار کریں کہ ان کے دل کی حسرتیں پوری ہوں جس شان کے ساتھ وہ خدا کے حضور یہ غیر معمولی تحفہ پیش کرنے کی تمنا رکھتے ہیں وہ تمنائیں پوری ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں پوری طرح ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دین میں عورت کے مقام کا حسین تصور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ جرمنی پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 23/اگست 2003ء کو فرمایا:۔

تو یہ ہے عورت کے مقام کا وہ حسین تصور جو (ـ) نے پیش کیا ہے جس سے ایک سلجھی ہوئی قابلِ احترام شخصیت کا تصور ابھرتا ہے۔ وہ جب بیوی ہے تو اپنے خاوند کے گھر کی حفاظت کرنے والی ہے، جہاں خاوند جب واپس گھر آئے تو دونوں اپنے بچوں کے ساتھ ایک چھوٹی سی جنت کا لُطف اُٹھا رہے ہوں۔ جب ماں ہے تو ایک ایسی ہستی ہے کہ جس کے آغوش میں بچہ اپنے آپ کو محفوظ ترین سمجھ رہا ہے۔ جب بچے کی تربیت کررہی ہے تو بچے کے ذہن میں ایک ایسی فرشتہ صفت ہستی کا تصور اُبھر رہا ہے جو کبھی غلطی نہیں کرسکتی، جس کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔ اس لئے جو بات کہہ رہی ہے وہ یقیناً صحیح ہے، سچ ہے۔ اور پھر بچے کے ذہن میں یہی تصور اُبھرتا ہے کہ میں نے اس کی تعمیل کرنی ہے۔ اسی طرح جب وہ بہو ہے تو بیٹیوں سے زیادہ ساس سسر کی خدمت گزار اور جب ساس ہے تو بیٹیوں سے زیادہ بہوؤں سے محبت کرنے والی ہے۔ اس طرح مختلف رشتوں کو گنتے چلے جائیں اور ایک حسین تصور پیدا کرتے چلے جائیں جو (ـ) کی تعلیم کے بعد عورت اختیار کرتی ہے۔ تو پھر ایسی عورتوں کی باتیں اثر بھی کرتی ہیں اور ماحول میں ان کی چمک بھی نظر آرہی ہوتی ہے۔

(روزنامہ الفضل 26 جنوری 2006ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مکرم بشیرالدین کمال صاحب آرکیٹیکٹ

معاہدہ برائے تعمیر مکان آئیٹم لیبر ریٹ

اس سے پیشتر معاہدہ برائے تعمیر مکان مکمل مع سامان اور معاہدہ برائے تعمیر مکان مکمل لیبر ریٹ فی مربع فٹ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اب معاہدہ برائے تعمیر مکان آئیٹم لیبر ریٹ افادہ عام کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ پہلے معاہدہ کی اہمیت وافادیت درج کی جاتی ہے۔

معاہدہ کی اہمیت وافادیت

لین دین کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ کا تاکیدی حکم ہے کہ اس سلسلہ میں ایک تحریر (معاہدہ) ضرور کرلیا کریں تاکہ آئندہ پیش آنے والی قباحتوں اور جھگڑوں وغیرہ سے بچا جاسکے۔ بعض دفعہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ چھوڑو کیا تحریر کرنی ہے۔ اپنا ہی آدمی ہے۔ رشتہ دار ہے یا دوست ہے۔ اس نے کونسی تحریری یا زبانی معاہدہ کی خلاف ورزی کرنی ہے۔ لیکن بعد میں اپنے مفاد کے پیش نظر خلاف ورزی شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے جھگڑے وغیرہ شروع ہوتے ہیں اور رنجشیں بڑھ جاتی ہیں۔ جو آخر دشمنی پر بھی منتج ہو جاتی ہیں۔ معاہدہ تحریر نہ کرنے کا ایک واقعہ پیش کرتا ہوں۔ ایک دفعہ باتوں باتوں میں ایک شخص (مکان تعمیر کرنے والے) نے کہا کہ فلاں شخص مجھے مبلغ 60 ہزار روپے ادا نہیں کر رہا ہے۔ میں نے کہا کیا آپ نے کوئی تحریر کی ہے۔ کہنے لگا ہاں۔ جب میں نے تحریر دیکھی تو وہ ایک مہمل سی تحریر (معاہدہ) تھی۔ جس پر نہ مالک کے دستخط تھے اور نہ ہی مکان تعمیر کرنے والے کے۔ اس پر میں نے کہا شکر کرو کہ اس نے آپ کو بقیہ رقم ادا کر دی ہے اور صرف 60 ہزار روپے ہی رہتے ہیں۔ جبکہ اس تحریر کی رو سے آپ کسی قسم کی رقم کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔ بہرحال وہ اپنی غلطی سمجھ گیا۔

معاہدہ ضبط تحریر میں لانا بہت اچھا اور ضروری اور خدا تعالیٰ کے حکم کی فرمانبرداری میں آتا ہے۔ جس سے دونوں فریقوں کا بھلا ہے۔ معاہدہ پر عملدرآمد ایمان کا حصہ ہوتا ہے۔ خواہ معاہدہ زبانی ہو یا تحریری۔ معاہدات کی خلاف ورزی روپے پیسے کی ہوس کی وجہ سے ہے۔ جبکہ یہی روپیہ پیسہ بعض دفعہ سلب ایمان کا موجب بھی ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے۔ آمین

پس معاہدہ اور وعدہ کے پورا کرنے کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو یہاں تک فرمایا ہے۔

اے مومنو وہ بات ہی نہ کہو جو (پورا) کرنی نہیں۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول وفعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ پھر جب دیکھے کہ اس کا قول وفعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ مورد غضب الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے۔ خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا۔ بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا۔ پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں، اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جائے۔ پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے؟ اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے؟ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے اور زبانی دعوے کرتی ہے۔ وہ غنی ہے۔ وہ پرواہ نہیں کرتا‘‘۔ (ملفوظات جلد اول ص8)

اب معاہدہ کا مکمل متن درج کیا جا رہا ہے۔

معاہدہ

آج مورخہ ...... مسمی ...... ولد ...... (مالک) اور مسمی ...... ولد ...... (ٹھیکیدار) کے درمیان یہ معاہدہ برائے تعمیر مکان بر پلاٹ نمبر ...... محلّہ ...... بمطابق نقشہ منظور شدہ ...... اتھارٹی لیٹر نمبر ...... مورخہ ...... مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق طے ہوا ہے۔

(1) کام حسب معاہدہ شروع ہونے کے ...... ماہ کے اندر ختم ہوگا۔

(2) ٹھیکیدار مکان کے مختلف کام کرنے کے لئے ماہر کاریگر ومزدور مہیا کرے گا جس کا معاوضہ درج ذیل ریٹ کے مطابق کام مکمل ہونے پر مالک ادا کرے گا۔

کام کی تفصیل وریٹ

مستری کا کام

(1) مکان کی بنیاد ......روپیہ فی سو مکعب فٹ

(2) شٹرنگ، چھت، سلیب، بیم و پلر ...... روپیہ فی 100 مربع فٹ

(3) سلیب مکمل زمین پر مع لوہا بندھائی و پلاسٹر ......روپیہ فی مربع فٹ

(4) مٹی سائیڈ سے بھرائی ......روپیہ فی مکعب فٹ

(5) کچا فرش ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(6) سولنگ ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(7) چنائی بلاک "5"،6 دیوار ...... روپیہ فی 100 مکعب فٹ

(8) چنائی بلاک "3 اور "4 وا اینٹ ساڑھے 4 انچ ...... روپیہ فی 100 مربع فٹ

(9) چنائی بلاک "9 سے "24 ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(10) چنائی دیوار اینٹ "9 سے "27 ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(11) چھجے چھت آر۔سی۔سی مکمل ......روپیہ فی مربع فٹ

(12) آر۔سی۔سی۔لنٹل۔بیم مکمل ......روپیہ فی 100 مکعب فٹ

(13) پلاسٹر اندر ......روپیہ فی 100 مربع فٹ (پلاسٹر کی دھار شامل ہوگی)

(14) پلاسٹر باہر ...... روپیہ فی مربع فٹ (پلاسٹر کی دھار شامل ہوگی)

(15) پٹہ۔پٹی۔ٹیک۔پٹی ......روپیہ فی فٹ لمبائی

(16) دروازہ چوکھٹ لگوائی ......روپیہ فی عدد

(17) کھڑکی چوکھٹ لگوائی ......روپیہ فی عدد

(18) سرامک ٹائل/ ماربل ٹائل فرش ...... روپیہ فی 100 مربع فٹ

(19) سرامک ٹائل/ ماربل دیوار ...... روپیہ فی 100 مربع فٹ

(20) پلاسٹر ٹینکی زیر زمین وبالائی ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(21) Step سیڑھی مع شٹرنگ لوہا وبھرائی ......روپیہ فی عدد

(22) Step فنشنگ (Finishing) چپس، ماربل ......روپیہ فی عدد

(23) جالی سیمنٹ لگوائی ......روپیہ فی مربع فٹ

(24) مین ہول بنوائی مکمل ......روپیہ فی عدد

(25) فرش مکمل سادہ ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(26) فرش مکمل چپس مع گھسائی، پالش ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(27) کھریل لگوائی ......روپیہ فی مربع فٹ

(28) ریلنگ، سٹیل گرل لگوائی ......روپیہ فی فٹ لمبائی

بجلی کا کام

(1) لائٹ وپنکھا پوائنٹ مکمل وائرنگ ......روپیہ فی عدد

(2) لائٹ پلگ بورڈ پر ......روپیہ فی عدد

(3) گھنٹی پوائنٹ ......روپیہ فی عدد

(4) پاور پلگ ......روپیہ فی عدد

(5) مین سوئچ سنگل فیز ......روپیہ فی عدد

(6) اسکرٹنگ ماربل ......روپیہ فی فٹ لمبائی

(7) مین سوئچ 3 فیز ......روپیہ فی عدد

(8) سرکٹ پوائنٹ ......روپیہ فی عدد

(9) مین لائن ......روپیہ فی فٹ لمبائی

(10) ٹیلی فون وانٹینا پوائنٹ ......روپیہ فی عدد

(11) ارتھ مکمل مع وائرنگ ......روپیہ فی عدد

(12) موٹر فٹنگ ......روپیہ فی عدد

(اس میں سوئچ، فینسی لائٹ وفین فٹنگ شامل ہوگی اور متعلقہ محکمہ سے ٹیسٹ رپورٹ)

پلمبر کا کام

(1) باتھ مع مکمل گرم وٹھنڈا پائپ فٹنگ ......روپیہ فی باتھ

(2) کچن مکمل مع گرم وٹھنڈا پائپ فٹنگ ......روپیہ فی کچن

(3) پمپ فٹنگ مکمل ......روپیہ فی عدد

(اس کام میں سارے ٹینکوں کی فٹنگ اندر و باہر پائپ لائن پانی وگٹر مکمل مع مین ہول سینیٹری فٹنگ شامل ہوگا)

لکڑی کا کام

(1) دروازہ کھڑکی چوکھٹ مختلف سائز ...... روپیہ فی فٹ لمبائی

(2) شٹر دروازہ لکڑی مع فٹنگ ......روپیہ فی مربع فٹ

(3) شٹر دروازہ پلائی ......روپیہ فی مربع فٹ

(4) شٹر الماری وم بورڈ ......روپیہ فی مربع فٹ

(5) شٹر الماری لکڑی ......روپیہ فی مربع فٹ

(6) کچن کیبنٹ ......روپیہ فی مربع فٹ

متفرق امور

(3) مالک کام شروع ہونے سے قبل تعمیراتی سامان مختلف مراحل میں اس طرح مہیا کرے گا کہ کام میں خلل نہ پڑے۔ اس کے لئے ٹھیکیدار مالک کو کم سے کم 4 یوم قبل فہرست سامان اور کام کی نوعیت بتائے گا۔ سوائے اس کے کہ انتہائی ضروری حالت میں ٹھیکیدار مبلغ ......روپے تک کا سامان بیک وقت خود خرید سکے گا جس کی رسید مالک کو دے کر رقم وصول کرے گا۔

(4) اگر مالک بغیر پیشگی اطلاع 4 دن کے اندر ٹھیکیدار کو مطلوبہ سامان نہ بہم پہنچا سکا تو ٹھیکیدار کو حق حاصل ہوگا کہ وہ لیبر جو کام پر نہ لگ سکے اس کا آدھا معاوضہ مالک سے حاصل کرے۔

(5) مالک ہر ایک ماہ بعد ٹھیکیدار کو تکمیل شدہ کام کے پیسے کام کی پیمائش کے بعد 5 فیصد رقم کاٹ کر ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ کاٹی ہوئی رقم کام مکمل ہونے پر ادا کی جائے گی۔

(6) تعمیراتی سامان کی حفاظت مالک کے ذمہ ہوگی جس کے لئے وہ ایک چوکیدار مقرر کرے گا۔ البتہ جو سامان ٹھیکیدار یا اس کی لیبر کے زیر استعمال ہوگا اس کا ٹھیکیدار ذمہ دار ہوگا۔

(7) پانی کی فراہمی اور ترائی کا کام مالک کے ذمہ ہوگا۔

(8) ٹھیکیدار کام اس طرح انجام دے گا کہ سیمنٹ، ریت، بجری یا دیگر تعمیراتی سامان ضائع نہ ہو۔

(9) اگر کسی مرحلہ پر کام غلط ہوا تو مالک کو حق ہوگا کہ اس کو ٹھیکیدار کے خرچ پر ٹھیک کرائے اور جو مال ضائع ہوا اس کے پیسے ٹھیکیدار کے کام میں سے منہا کر لے۔

(10) اگر کام کے دوران مالک اور ٹھیکیدار کا کسی مسئلہ پر اختلاف ہو تو معاملہ مسٹر ...... (ثالث) کے

روبرو پیش کیا جائے گا جس کا فیصلہ ہر حالت میں دونوں فریق کو قبول ہوگا۔

(11) اگر کسی ناگہانی آفت بارش، طوفان، آگ یا زلزلہ کی وجہ سے وقت مقررہ پر کام ختم نہ ہو سکے تو ہر اضافی ہفتہ کے لئے ٹھیکیدار کی واجب الادا رقم سے کل رقم کا ایک فیصد رقم بطور جرمانہ کاٹ لی جائے گی۔ لیکن اگر کام وقت مقررہ سے قبل ختم ہو گیا تو مالک ٹھیکیدار کو کل رقم کا ایک فیصد فی ہفتہ اضافی رقم بطور انعام ادا کرے گا۔

(12) اگر ٹھیکیدار کسی وجہ سے دس دن سے زائد کام پر لیبر نہ لا سکا تو مالک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ ٹھیکیدار کی واجب الادا رقم میں سے دو فیصد کاٹ کر ٹھیکہ کو کالعدم قرار دے دے۔ اس میں کرفیو، ہڑتال یا ناگہانی آفات جن پر ٹھیکیدار کو اختیار نہیں شامل نہیں۔

(13) دوران کام اگر شٹرنگ یا پاڑ کی کمزوری مزدوروں کی لاپرواہی یا جھگڑے کی وجہ سے کسی مزدور یا فرد کی چوٹ یا موت واقع ہو تو اس کی وجہ سے کسی قسم کے علاج یا معاوضہ کا مالک ذمہ دار نہ ہوگا۔

(14) کام دونوں فریقین کی رضامندی سے کچھ عرصہ کے لئے معطل کیا جا سکتا ہے۔

(15) اگر کسی وجہ سے دونوں فریق میں سے کوئی بھی یہ معاہدہ ختم کرنا چاہے تو دوسرے فریق کو ایک تحریری نوٹس کم سے کم پندرہ یوم قبل دے گا اور دونوں فریق پیمائش کر کے واجب الادا رقم کا تعین کریں گے۔ اختلاف کی صورت میں ثالث کا فیصلہ دونوں کو قابل قبول ہوگا۔

(16) نقشہ کے علاوہ جو بھی تبدیلی یا فالتو کام ہوگا اس کی قیمت کا فیصلہ باہمی رضامندی سے متعلقہ کام سے قبل کیا جائے گا۔

(17) ٹھیکیدار کام ختم ہونے پر مکان کے اندر و باہر کی مکمل صفائی کا ذمہ دار ہوگا اور گیس، پانی، بجلی و گٹر کے کام کو حسب خواہش چیک کرائے گا۔

دستخط مالک	دستخط ٹھیکیدار
نام............	نام............
تاریخ............	تاریخ............
NIC نمبر............	NIC نمبر............
پتہ............	پتہ............
گواہ	گواہ
دستخط............	دستخط............
نام............	نام............
NIC نمبر............	NIC نمبر............
پتہ............	پتہ............

نوٹ:۔ (1) خالی جگہ پُر کریں اور غیر ضروری چیز کاٹ دیں۔ (2) ثالث تجربہ کار فرد ہونا چاہئے۔ بہتر ہے کوئی آرکیٹیکٹ یا انجینئر ثالث مقرر کیا جائے۔

مکرم حمید الدین صاحب

حیات مؤرخ احمدیت پر ایک طائرانہ نظر

ایک متبحر عالم، عالم بے بدل، تقریر و تحریر کا یکساں فہم و ادراک رکھنے والے بھٹکی ہوئی انسانیت کا درد اپنے سینہ میں محسوس کرنے والے مؤرخ احمدیت حضرت مولانا دوست محمد صاحب شاہد 26/اگست 2009ء کو ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔

یقیناً آپ کا شمار اس زمرہ علماء میں ہوتا ہے جن کیلئے موت العالم موت العالم کا محاورہ ہے کہ ایک عالم کی موت ایک جہان کی موت ہے۔ بلحاظ تحریر وتقریر، دینی علم و مطالعہ آپ کی ایک عالمانہ شان و مقام مسلّم اور اظہر من الشمس ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلا کا حافظہ عطا کیا تھا بہت سے حوالہ جات آپ کو ازبر تھے آپ ایک عالم باعمل تھے زہد و تقویٰ کے بلند مقام پر فائز تھے۔ آپ ان میں سے تھے جن کا دل ہمیشہ بیت الذکر میں اٹکا رہتا ہے زندگی میں آپ نے سفر آخرت کیلئے بہت سا زادِ راہ سمیٹا، کبر اور ریاء کا شائبہ تک آپ میں نہ تھا عجز و انکسار میں ڈوبے رہتے۔ آپ کو ہمیشہ یہی کہتے سنا کہ میں حضرت سلطان القلم کی فوج کا ایک ادنیٰ سپاہی ہوں۔ دربار خلافت کا ادنیٰ خادم اور خاکپائے خلفاء ہوں۔ آپ یہی کہتے ہیں کہ میں جو کچھ ہوں احمدیت کی وجہ سے ہوں اپنی ذات کی ہمیشہ نفی کی۔ آپ ایک ایسا شفاف آئینہ تھے جس میں سے احمدیت کا حقیقی چہرہ پوری آب و تاب کے ساتھ نمایاں طور پر منعکس ہوتا۔

آپ کے وسیع مطالعہ اور گہرے مشاہدہ کا منہ بولتا ثبوت آپ کی مرتب کردہ تاریخ احمدیت اور دیگر تصانیف و تقاریر اور تحریریں ہیں۔ آپ ایک نڈر اور بیباک پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ ہر وقت موقع کی تلاش میں سرگرداں رہتے۔ آپ کی مبنی بر دلائل گفتگو کے آگے ہر مخالف بے بس نظر آیا۔ آپ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ آپ کی موجودگی سے ہر مجلس مثل زعفران بن جاتی۔ آپ سدا بہار خوشنما گلہائے رنگا رنگ کا ایک حسین گلدستہ تھے جس کی مہک سے محفل کا ماحول معطر ہو جاتا۔

آپ کی ساری زندگی بھرپور خدمتِ سلسلہ میں گزری اور دین حق کی منادی اور پرچار ہی آپ کا اوڑھنا بچھونا رہا۔ آپ انتہائی فرض شناس شخصیت کے مالک تھے۔ وقف کی حقیقی روح کے ساتھ زندگی بسر کی کام، کام اور بس کام آپ کا ماٹو تھا۔ آپ انتہائی معمور الاوقات تھے وقت کا صحیح مصرف ہمیں آپ میں دکھائی دیا۔

میں نے دو اپنے بزرگوں کو حتی الوسع سلام کہنے میں پہل کرتے پایا جو دور سے دیکھتے ہی سلام کہنے کے عادی تھے۔ ایک تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی چھٹی ساتویں میں ہمارے انگریزی کے استاد ہوا کرتے تھے محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی اور دوسرے حضرت مولانا موصوف سلام کے بعد مولانا ہمیشہ یوں گویا ہوتے ''مولانا مزاج شریف'' آپ کا کہنے کا انداز دل کی گہرائیوں میں اتر جانے والا، دل موہ لینے والا ہوتا۔ جب بھی ملتے بڑے تپاک سے ملتے، پاکیزہ، شائستہ اور شُستہ مزاح بھی آپ کی زندگی کا نمایاں حصہ تھا۔ میدان تقریر کے آپ شاہسوار تھے۔ آپ شعلہ بیان، پرجوش اور مسحور کن مقرر تھے آپ کے اچھوتے اور دلربا انداز بیان کے اعتبار سے اگر یہ کہا جائے کہ جماعت میں آپ منفرد مقام کے حامل مقرر تھے تو اس میں کوئی مضائقہ نہ ہوگا۔ آپ اپنی علمی و تربیتی تقاریر میں موقع محل کے مطابق مزاح کا عنصر بھی شامل کر دیتے مزاح کا رنگ بھی بھر دیتے جس کے باعث ہر مکتبہ فکر کے سامعین آپ کی تقاریر ہمہ تن گوش ہو کر سنتے اور اکتاہٹ کا شکار نہ ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی فراخی سے بلند آواز سے آپ کو نوازا۔ آپ ہمیشہ کھل کر بات کرنے کے عادی تھے اور تبسم بھی آپ کے چہرہ سے جھلکتا رہتا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو لحن داؤدی سے بھی خوب نوازا تھا۔ تقاریر میں آپ آیات قرآنی تلاوت اور اشعار کی ادائیگی کا حق ادا کر دیتے۔ آپ کو دلوں کی تسخیر کا فن خوب آتا تھا۔

آپ کی عائلی زندگی بھی مثالی تھی۔ اولاد کے ساتھ بھی آپ کا تعلق دوستانہ تھا تربیت کے پیش نظر اپنے اکلوتے فرزند عزیزم سلطان احمد مبشر کو زمانہ طالبعلمی میں سکول ٹائم کے بعد اور چھٹی والے دن اپنے دفتر میں بٹھا کر پڑھائی میں مشغول و مصروف رکھ کر جس طرح وقت کی قدر و منزلت اور پہچان کا درس دیا میری تصوراتی آنکھ آج بھی محو نظارہ ہے۔ اپنے بیٹے کی تربیت اور اپنے کام کا ایک حسین امتزاج آپ نے پیش کیا۔

میری آپ سے شناسائی اور تعارف نصف صدی سے زائد عرصہ سے اس وقت سے ہے جب آپ حضرت مولانا ابوالعطاء کی طرف سے ماہنامہ الفرقان کے مسودات بغرض کتابت والد مرحوم محترم نور الدین صاحب خوشنویس کے پاس لے کر آیا کرتے۔ غالباً آپ اس وقت ماہنامہ الفرقان کی مجلس ادارت کے رکن بھی تھے پھر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے آرگن ماہنامہ خالد کے مدیر ہوتے ہوئے بھی آپ کا اکثر ہمارے ہاں آنا جانا ہوتا۔ اس وقت آپ کی طبیعت میں جو مزاح اور شگفتہ مزاجی، نکات معرفت کے بیان کی عادت اور آپ کے چہرہ پر تبسم دیکھا وہ آخر عمر تک آپ کے ساتھ پایا۔ بعد ازاں جب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کی خواہش کے احترام میں نے کتابت کا پیشہ اپنایا تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور اس کے فضل سے مقدور بھر خدمت سلسلہ کا موقع ملا۔ الفضل، انصار اللہ، خالد، تشحیذ الاذہان، تحریک جدید، مصباح اور بہت سی کتب سلسلہ اور لٹریچر کے علاوہ تاریخ احمدیت کی بعض جلدوں اور حضرت موصوف کی تصانیف کی کتابت کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ اس دوران ان گنت دفعہ میرے غریب خانہ کو آپ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کے قدموں کی چاپ آج بھی میرے کانوں میں سنائی دے رہی ہے اور آپ کے دلکش لہجہ میں آپ کی باتوں کا حظ محسوس ہو رہا ہے۔ آپ نے کبھی میرے کام پر منفی تنقید نہ کی ہمیشہ اظہار خوشنودی کیا۔ آپ کی خوشی کا اظہار دیدنی ہوتا۔ اپنے مخصوص متبسم لب و لہجہ میں مختلف القابات سے نوازتے اور کہتے کہ آپ بھی مجاہد ہیں اور جہاد کر رہے ہیں۔

آپ کی ایک بات نے مجھے بہت متاثر کیا جو قابل تقلید ہے۔ اگر ہم میں سے ہر ایک اس پر عمل پیرا ہو جائے تو ہمارا معاشرہ جنت نظیر بن جائے۔ آپ نے بتایا کہ میں اپنی بچیوں کی شادی کے موقع پر جہیز میں اور کچھ دوں نہ دوں کتب کا ایک بکس ضرور دیتا ہوں۔ ایک کے فرض سے سبکدوشی کے بعد اگلی کے لئے کتب جمع کرنا شروع کر دیتا ہوں۔ یہ ہیں اللہ والوں کی باتیں جو دنیا کو تج دیتے ہیں۔

آپ کا خمیر پنڈی بھٹیاں جیسی بستی سے اٹھا۔ ایسی بستی سے آپ جیسے وجود کا پیدا ہونا یقیناً حضرت مسیح موعود کی قوت قدسیہ کا اعجاز اور احمدیت کی صداقت کا ایک روشن نشان ہے۔

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کے پرچم کو ادنیٰ غلام جسمانی طور پر بظاہر نحیف مگر غیرت و حمیت دینی اور جوش ایمانی کے اعتبار سے مرد آہن اپنے ہاتھوں میں تھامے اسے کل عالم پر لہرانے کا عزم صمیم لئے تادم واپسیں بڑی شان کے ساتھ کوشاں رہا۔

آپ نے اپنی دلکش یادوں کے لامتناہی انمٹ نقوش اپنے پیچھے چھوڑے ہیں جو رہتی دنیا تک آپ کی حسین یاد دلاتے اور آپ کو ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رکھیں گے۔

اے خدا جہان فانی میں تیرا یہ عاجز بندہ ہر ایک کا مونس و غمخوار رہا۔ ہر دم مسکراہٹیں بکھیرتا رہا۔ توحید خالص اور دین حق کی سربلندی کے لئے اپنی زندگی کو وقف کئے رکھا تو اس پیکر صدق و وفا کو جہان ابدی میں اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرما اور مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنی بے پایاں رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن تحریر کرتی ہیں۔

میرے واقف نو بیٹے عزیزم حافظ کاشف محمود طاہر صاحب ابن مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ نے محض اللہ کے فضل وکرم کے ساتھ مدرسۃ الحفظ ربوہ سے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ایک دعائیہ تقریب مورخہ 21 مارچ 2010ء کو بعد نماز ظہر دارالعلوم شرقی مسرور کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ اس موقع پر عزیزم حافظ کاشف محمود طاہر نے تلاوت کی۔ نظم کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ جس کے بعد شرکائے تقریب کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔ عزیزم حافظ کاشف محمود طاہر مکرم چوہدری محمد صادق صاحب مرحوم واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر کا پوتا اور مکرم رشید احمد صابر صاحب آف امریکہ ابن حضرت میاں روشن دین صاحب زرگر رفیق حضرت مسیح موعود کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم حافظ کاشف کا سینہ قرآنی انوار سے بھر دے اسے دینی ودنیاوی حسنات سے نوازے اور خادم دین ونافع الناس وجود بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم شاہد محمود صاحب مدیر تحریک جدید انگریزی وکالت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی الہام محمود واقفہ نو بنت مکرم آصف محمود صاحب امریکہ نے 5 سال 2 ماہ اور 22 دن کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا۔ عزیزہ کی تقریب آمین مورخہ 14 مارچ 2010ء کو ہوئی۔ مکرم حبیب اللہ صادق باجوہ صاحب جو الہام محمود کی والدہ کے ماموں ہیں نے بچی سے قرآن کریم سنا۔ عزیزہ مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب حال ربوہ کی پوتی اور مکرم محمد یوسف تابش صاحب امریکہ کی نواسی ہے۔ بچی نے بڑے شوق اور لگن سے قرآن کریم مکمل کیا جس میں اس کی والدہ کا نمایاں کردار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے تمام فیوض وبرکات سے مالا مال کرے اور اس کے تمام احکام پر عمل کرنے کی بہترین توفیق عطا فرمائے اور اسے دین ودنیا کی تمام حسنات سے نوازے۔ آمین

واقفین نو ربوہ کی آمین

تمام واقفین نو جنہوں نے 28 مئی 2009ء تا 26 مئی 2010ء قرآن کریم پہلی مرتبہ مکمل کیا ہو۔ ان کی تقریب آمین 27 مئی 2010ء رفیع بینکوئیٹ ہال میں ہوگی۔ ایسے تمام بچے 10 مئی 2010ء تک اپنا نام مع حوالہ نمبر خاکسار تک پہنچا دیں۔

(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تقریب آمین

مکرم عبدالسلام صاحب معلم چوکنانوالی ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس چوکنانوالی ضلع گجرات کو مورخہ 3 مارچ 2010ء کو 4 اطفال اور ایک ناصرہ کی تقریب آمین منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ بعد ازاں مکرم ملک مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اسی روز جلسہ یوم والدین بھی منعقد ہوا۔ جس میں 32 کے قریب حاضری تھی۔ انسپکٹر صاحب تربیت نے بچوں کی تربیت کے حوالے سے تقریر کی۔ آخر میں مکرم خالد محمود صاحب زعیم انصاراللہ مجلس چوکنانوالی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود احمد شمس صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم منور احمد خورشید صاحب سابق مربی سلسلہ سینیگال کی اوپن ہارٹ سرجری کامیابی سے ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نور الحق صاحب مظہر والد مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ غانا پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ اس سے قبل موصوف کا پراسٹیٹ گلینڈ کا آپریشن ہو چکا ہے۔ نیز گھٹنے میں بھی تکلیف ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے ہر پریشانی اور مشکل سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم کرنل (ر) رانا عبدالباسط صاحب لاہور چھاؤنی کے دل کا بائی پاس ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم بابر رشید صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پہلے سے زیادہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب بھٹی دارالعلوم شرقی نور ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم بشیر احمد گل صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم بشارت احمد صاحب اور بہو مکرمہ رابعہ احمد صاحبہ حال کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28/اکتوبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام فراست احمد عطا فرمایا ہے نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولود حضرت میاں مہر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ باری تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ درازی عمر سے نوازے اور والدین اور سلسلہ کے لئے مفید وجود ہو۔ آمین

ولادت

مکرم رانا فضل احمد خان صاحب باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد احسن صاحب اور بہو مکرمہ نورین احسن صاحبہ آف چک نمبر 88 ج۔ب ضلع فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 4 مارچ 2010ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صہیب احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محبّ الرحمٰن صاحب مرحوم سابق زعیم انصاراللہ چک نمبر 88 ج۔ب ضلع فیصل آباد کی نسل سے اور مکرم رانا محمد اقبال صاحب چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت والی لمبی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم اشفاق احمد ملک صاحب ڈپٹی چیئرمین ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ محمودہ بشریٰ صاحبہ ایک آپریشن کے دو دن بعد ہسپتال میں 15 مارچ 2010ء کو 55 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ 18 مارچ کو نماز ظہر سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحومہ کی نماز جنازہ بھی پڑھائی اور اس سے پہلے ہماری فیملی کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ پھر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ہمارے گھر تشریف لائے اور اپنے نہایت قیمتی وقت میں سے تقریباً ایک گھنٹہ خاکسار اور بچوں کے ساتھ تشریف فرما کر تعزیت کی اور ہمارے شکستہ دلوں کو حوصلہ دلایا۔ اللہ تعالیٰ حضور پرنور اور حضرت بیگم صاحبہ کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور حضور کا ہر آن حافظ وناصر ہو۔

اس موقعہ پر بہت سے عزیز واقارب جماعتی عہدیداران وکارکنان دوست احباب، بہنوں اور بچیوں نے دور ونزدیک سے ہمارے گھر تشریف لا کر اور بعض نے بذریعہ فون نہایت خلوص کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی اور ہمارا دکھ بانٹا۔ خاکسار اور میرے بچے ان تمام احباب کے دلی طور پر ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو نیک جزا دے۔ نیز تمام قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ہمیں اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ہر مرحلہ پر ہماری مدد اور راہنمائی فرماتا رہے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

APV وین سروس 7 سیٹر
ربوہ سے لاہور
A/C
پہلا ٹائم صبح 5:30 بجے
دوسرا ٹائم صبح 7:00 بجے
تیسرا ٹائم صبح 10:00 بجے
چوتھا ٹائم دوپہر 1:00 بجے
پانچواں ٹائم سہ پہر 3:00 بجے
چھٹا ٹائم سہ پہر 4:00 بجے
ساتواں ٹائم شام 6:00 بجے
کرایہ فی سواری -/270 روپے
خصوصی پیکیج
لاہور ایئرپورٹ سنگل سائیڈ
3000/=
سپیشل بکنگ اڈا سے اڈا
1890/=
شادی بیاہ، ٹورز کیلئے اے سی کوچز کی بکنگ کی سہولت
ربوہ گڈز مین بس سٹاپ ربوہ
047-6214222,0345-7874222
0321-7874222

مقابلہ دینی معلومات

(انور آباد ضلع لاڑکانہ)

مکرم بشارت احمد کھوکھر صاحب معلم وقف جدید ربوہ انور آباد ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20 فروری 2010ء کو جماعت انور آباد ضلع لاڑکانہ میں بعد نماز عصر تمام اطفال، بچے اور بچیوں کا جائزہ کے رنگ میں مقابلہ دینی معلومات ہوا۔ مکرم قمر زمان صاحب مربی ضلع لاڑکانہ اور مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ربوہ نے جائزہ لیا۔ اس مقابلہ میں 29 بچوں نے شرکت کی۔ بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ یوم مصلح موعود کیا گیا جس کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ مکرم مربی صاحب ضلع نے بچوں میں مکرم انسپکٹر صاحب تربیت وقف جدید ربوہ کی طرف سے انعامات تقسیم فرمائے۔ 13 بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ خدا تعالیٰ ان بچوں کے علم وفراست میں ترقی عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم شاہد سعدی صاحب نائب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ نجمہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد وسیم احمد صاحب لاہور چھاؤنی بعارضہ برین ٹیومر شدید علیل ہیں اور لاہور کے ایک ہسپتال کے I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

⚙ ⚙ ⚙

ربوہ میں طلوع وغروب 3/اپریل

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ فون آفس: 047-6215171 موبائل: 0333-6706641

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری 0345-4866677 0333-6708024
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور 042-5054243 7418584
نزد احمد فیبرکس

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ رہائش: 6214840 فون دکان 6212837

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام ایک معیار مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

الحاق شدہ فیصل آباد بورڈ برائے طلباء وطالبات
الاحمد کیمبرج اکیڈمی
نرسری تا میٹرک برائے طلباء وطالبات اردو/انگلش میڈیم
داخلہ یکم اپریل سے
اردو میڈیم فون: 6212407
انگلش میڈیم فون: 6213460
سائنس و آرٹس مضامین کے لئے مرد وخواتین اساتذہ کی ضرورت ہے

فلیکس پرنٹنگ کی جدید ٹیکنالوجی — اعلیٰ ترین رزلٹ
JAPAN ROLAND FLEX
فلیکس پرنٹنگ
ان ڈور آؤٹ ڈور پبلسٹی
اللہ کے فضل سے نئی جدتوں کے ساتھ
سلور لنک ایڈورٹائزر
آفس: 7۔ سردار مینشن، رائل پارک لاہور
فون 042-36369887, 042-36279001
0321-9472334, 0300-9472334
وسیم انور شیخ

پریمیئر ایکسچینج کمپنی (بی) لمیٹڈ
سٹیٹ بنک لائسنس نمبر 11
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد بااعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
برائے رابطہ: 0333-9794460 0333-8390390 047-6215068

FD-10

HOUSE OF HEALTH
WHERE HEALTH IS IN ITS PURE SHAPE
جدید جاپانی انداز پر خالصتاً ہومیو پیتھک کلینک جہاں پر تمام بیماریوں کا علاج امپورٹڈ ادویات سے کیا جاتا ہے۔
بیرون ملک مقیم خواتین وحضرات کے لئے مفت مشورہ اور ادویات کی ترسیل بذریعہ DHL تفصیلات کے لئے رابطہ کریں
جعلی اور ملاوٹ بھری ادویات والی ہومیو پیتھک کلینک سے بہتر ہے کہ ہومیو پیتھک علاج نہ کروائیں
جاپانی ماہرین کی زیر نگرانی پاکستان میں پہلی بار آکسیجن تھراپی / زیر نگرانی پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار
ہیپاٹائیٹس B اور C کا شرطیہ علاج
دمہ کا انشاء اللہ مکمل خاتمہ
موٹاپہ 15 دن میں دس پاؤنڈ وزن کم
خواتین کے تمام امراض لیڈی ڈاکٹر کی زیر نگرانی
جوڑوں کا درد اور اعصابی کمزوری کا شافی علاج
ہاؤس آف ہیلتھ ہومیو پیتھک کلینک
جاپانی ماہرین کی مدد سے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ تمام قسم کے لیب ٹیسٹ، الٹراساؤنڈ اور ECG بھی موجود ہے۔
7,8 Stores Market, A-Block Model Town, Lahore. Ph: 042-35915933-4 E-mail: info@thehoh.com, Website: www.thehoh.com